صلوۃ اللیل کب پڑھی جاتی ہے اور صلوۃ اللیل کی رکعتیں

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2197

تاریخ اجراء: 05 جمادی الاول 1445ھ / 20 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

صلوۃ اللیل کب پڑھی جاتی ہے اور اس کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟ جس طرح تہجد کے لئے سونا ضروری ہے، تو کیا صلوۃ اللیل کے لئے بھی سونا ضروری ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صلوۃ اللیل کا وقت نماز عشاء پڑھنے کے بعد سے لے کر فجر کی نماز کا وقت شروع ہونے سے پہلے تک رہتا ہے، اِس ٹائم میں جب چاہیں صلوۃ اللیل پڑھ سکتے ہیں، صلوۃ اللیل کی رکعتوں کی تعداد مقرر نہیں، اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں، اور اس زیادہ جتنی چاہیں، اتنی پڑھ سکتے ہیں۔ تہجد کی نماز کے لیے عشا کی نماز کے بعد سونا ضروری ہے لیکن صلوۃ اللیل کے لیے سونا ضروری نہیں۔

بحر الرائق میں ہے "ومن المندوبات صلاة الليل حثت السنة الشريفة عليها كثيرا وأفادت أن لفاعلها أجرا كبيرا فمنها ما۔۔۔روى الطبراني مرفوعا «لا بد من صلاة بليل ولو حلب شاة وما كان بعد صلاة العشاء فهو من الليل» اهـ. وهو يفيد أن هذه السنة تحصل بالتنفل بعد صلاة العشاء قبل النوم" ترجمہ: مندوبات میں صلوۃ اللیل بھی ہے، حدیث شریف میں اس کی ادائیگی پر بہت زیادہ ابھارا گیا ہے اور حدیث پاک میں اس کا افادہ کیا گیا ہے کہ صلوۃ اللیل پڑھنے والے کو کثیر اجر ملتا ہے، ان احادیث میں سے ایک حدیث وہ ہے، جسے طبرانی نے مرفوعاً روایت کیا کہ "رات میں کچھ نماز ضروری ہے اگرچہ اتنی ہی دیر، جتنی دیر میں بکری دَوہ لیتے ہیں اور فرض عشا کے بعد جو نماز پڑھی وہ صلاۃ اللیل ہے۔" یہ حدیث شریف اس کا افادہ کرتی ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے نفل پڑھنے سے بھی صلوۃ اللیل کی سنت ادا ہو جائے گی۔ (بحر الرائق، ج 2، ص 56، دار الكتاب الإسلامي)

فتاوی ہندیہ میں ہے”(ومنها) صلاۃ اللیل۔۔۔وأقلہ رکعتان“ترجمہ: مندوبات میں صلاۃ اللیل کا شمار بھی ہوتا ہے اور اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں۔(فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، ج 1، ص 112، دار الفکر، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ امجدیہ میں فرماتے ہیں:”نمازِ عشاء پڑھ کر سونے کے بعد جب اٹھے، تہجد کا وقت ہے اور یہ وقت طلوعِ فجر تک ہے اور بہتر وقت بعدِ نصف شب ہے اور اگر سویا نہ ہو، تو تہجد نہیں اگرچہ جو نفل پڑھے جائیں، صلوٰۃ اللیل انھیں شامل کہ صلوٰۃ اللیل تہجد سے عام ہے۔“(فتاویٰ امجدیہ، ج 1، ص 243، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net